دفتر مقام معظم رهبری
www.leader.ir

رہبر معظم سے شام کے صدر بشار اسد اور اس کے ہمراہ وفد کی ملاقات - 2 /Oct/ 2010

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے آج سہ پہر کو شام کے صدر جمہوریہ بشار اسد کے ساتھ ملاقات میں گذشتہ تیس برسوں میں شام اور اسلامی جمہوریہ ایران کے باہمی روابط کو استحکام اور استمرار کے لحاظ سے بے مثال قراردیا اور مرحوم حافظ اسد کو خراج تحسین پیش کرتےہوئے فرمایا: ماضی کی نسبت دونوں ممالک کے درمیان باہمی تعاون مزید سرعت اور برق رفتاری کے ساتھ جاری رہنا چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے شام اور اسلامی جمہوریہ ایران کے باہمی روابط کو بہترین اور اعلی سطح پر قراردیا اور دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی اور ٹیکنالوجی شعبوں میںتعاون اورتعلقات کے فروغ پر اپنی خوشی و مسرت کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: دونوں ممالک کے درمیان باہمی تعاون کو مزید فروغ دینے کی ظرفیت اسی طرح موجود ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: علاقہ میں کوئی بھی دو ممالک ایسے نہیں ہیں جن کے تیس سال سے باہمی روابط اتنے اچھے اور اعلی سطح پر مضبوط اور مستحکم ہوں لہذا اس تجربہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کرنا چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے امریکہ کو علاقہ میں مقاومت کا اصلی دشمن اور مخالف قراردیا اورمقاومت کو ختم کرنے کے سلسلے میں امریکی حکام کی کوششوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ماضی کی طرح ان کی یہ تمام کوششیں بھی کسی نتیجے تک نہیں پہنچیں گی۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے دو برادر اور دوست ممالک کے درمیان علاقائی تعاون پر تاکید کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ تمام عراقی گروہوں کو چاہیے کہ وہ ماضی کی طرح عراقی عوام کی آراء پر تکیہاور باہمی ہمدردی ، ہمدلی اور یکجہتیکے ساتھ عراق کی تعمیر و ترقی ، عراقی عوام کی مشکلات کو حل کرنے اور تسلط پسند اور قابض طاقتوں کو عراق سے باہر نکالنے کے لئے عملی اقدام اٹھائیں۔

اس ملاقات میں صدر جمہوریہ ڈاکٹر احمدی نژاد بھی موجود تھے، شام کے صدر نے بھی دونوں ممالک کے باہمی روابط کو بہترین نمونہ قراردیتے ہوئے کہا: اسلامی جمہوریہ ایران اور شام دونوں ایک محاذ پر ہیں اور دونوں کے اہداف مشترک ہیں۔

شام کے صدر جناب بشار اسد نےکہا: اسلامی جمہوریہ ایران اور شام کے درمیان تمام شعبوں میں باہمی تعاون کا سلسلہ جاری رہےگا اور علاقہ میں ہر روز نئی کامیابیوں کا مشاہدہ کریں گے۔